

خلیج کا آتش فشاں

کویت پر عراق کے جارحانہ قبضہ اور سعودی عرب و متحدہ عرب امارات میں امریکی افواج کی آمد سے یہ خطہ ایک ایسے آتش فشاں کا رُوپ اختیار کر چکا ہے جو کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے اور خلیج میں پیدا ہو جانے والی خوفناک کشیدگی کے حوالے سے دنیا پر تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات کے بادل مٹلا رہے ہیں۔

کویت دنیا کے امیر ترین ملک میں شمار ہوتا ہے اور اس کی کرنسی عراق کے قبضہ سے پہلے تک دنیا کی سب سے زیادہ قیمتی کرنسی رہی ہے لیکن صرف دو گھنٹے کے عرصے میں اس کے عراق کے قبضے میں آ جانے سے یہ بات ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے کہ مسلم ممالک جب تک اپنے وسائل کو دفاع و حرب کے لیے وقف نہیں کریں گے ان کی دولت ان کے کسی کام کی نہیں ہے۔ اسے کاشش کر یہ نکتہ اب بھی عرب حکمرانوں کے ذہن میں آجائے!

کویت پر عراق کا یہ جارحانہ حملہ بلاشبہ ایک آزاد اور خود مختار ملک کی آزادی کو سلب کرنے کا عمل ہے جو اقوام عالم کے مسلم اصولوں کے منافی ہے اور اس کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے لیکن مہلت اور گھبراہٹ میں امریکی فوجوں کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں براجمان ہو جانے کا موقع فراہم کرنا بھی سنگینی میں اس سے کم نہیں اور اس سلسلہ میں عالم اسلام میں پایا جانے والا اضطراب اور بے چینی بلاوجہ نہیں ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس موقع پر اسلامی سربراہ کا نفرین کا منگانی اجلاس طلب کر کے مشترکہ دباؤ کے ذریعہ عراق کو کویت سے اور امریکہ کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے فوجیں واپس بلانے پر مجبور کرنا انتہائی مزوری ہے۔ یہی ایک راستہ ہے جس کے ذریعے ہم خلیج کے آتش فشاں کو پھٹنے اور دنیا بھر میں تباہی پھیلانے سے روک سکے ہیں۔

فناء اسلام کے جدوجہد کا
علمی و فکری ماحول

اشریعہ

جلد ۱ ستمبر ۱۹۹۰ء شمارہ ۱۲

شیخ الحدیث محمد سرور آزاد خان صاحب

امام زادہ الراشدی

مضمونین

ٹما کٹر محمد مسعود غفاری

پروفیسر مسلام رسول عدیم

حافظ مقصود احمد ایم اے

حافظ عبید اللہ عابد

حافظ محمد سرور خان بھر

بدل اشتراک

انڈونیکستان ۱۰۰ روپے فی پرچہ ۱۰ روپے

امریکی ممالک سالانہ پندرہ روپے

یورپی ممالک سالانہ دس روپے

سعودی عرب سالانہ پچیس روپے

عرب امارات سالانہ پچاس روپے

خود کتبیت کا پتہ

اسٹریٹ منار الشریعہ مرکز باب سبک بزرگ

حدید سٹریٹ کبس ۳۱ گرجا بازار

رقوم کی تفصیل کے لیے
(مذکورہ بالا پتہ پر)

اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بینک

بازار تھانوالہ گرجا بازار

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز

میں لکھوڑہ ڈالہ پرنٹنگ کیا اور

نور الدین نے اسے منظر پر لکھوڑہ ڈالہ

کا نو کیا۔